بائبل مُقدس کے پیغامات ۔دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: ازگریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے،

اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھے گے۔دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

جیسا کہ ہم سب کو یاد ہے کہ ہم خُداوند کے کلام میں سے یسوع مسیح کی زندگی کو سیکھ رہے ہیں، دیکھ رہے ہیں۔تاکہ اُس کی زندگی سے سیکھ کر، دیکھ کر عمل کر سکے۔اس لیے خُداوند یسوع مسیح نے کہا کہ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ جب ہے ایک کامل ہو تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا یہاں پر جو ہم سچ سیکھ رہے ہے کہ یسوع مسیح چاہتا ہے کہ ہم اُس کی مانند بنے۔خُداوند یسوع مسیح کی مانند بننے سے مُراد ہے کہ وہ زندگی گزارنا جو یسوع مسیح نے گزاری۔

1- یسوع مسیح ایک فرمانبردار بیٹا

ہم یسوع مسیح سے تابعداری سیکھتے ہیں اور وہ ایک فرمابردار بیٹا بن کر صلیب کا دکھ سہتا رہا۔ہم سب کے لیے خُدا کا جو منصوبہ ہے جیسے یسوع نے کہا کہ **"اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی صلیب اُٹھائے اور اپنی خُودی کا انکار کریں تو میرے پیچھے ہو لے"** یسوع مسیح نے صلیب اُٹھائی اور صلیب پر اپنی جان دی۔ہم سب کی زندگیوں میں جس صلیب کو بیان کیا گیا ہے وہ خُدا کا منصوبہ ہے۔مسیح کے لیے خُدا کا منصوبہ صلیب تھی کہ اُس کے وسیلہ سے تمام دنیا کے ساتھ خُدا کا ملاپ کروا دے۔

ہماری زندگی میں جو خُدا کا منصوبہ صلیب کی صورت میں ہے کہ ہم اُس پیغام کو جو صلیب کا پیغام ہے دوسروں تک لے کر جائے تاکہ اُس کے وسیلہ سے لوگ خُدا کے ساتھ صلاح کرے،

پہلی بات ہم یسوع مسیح کی زندگی میں سے فرمانبرداری سیکھتے ہے۔دوسری بات کہ یسوع مسیح دُعا گو سورما ہے اُس کی دُعائیاں زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ کس طرح روالقدس کی ہدایت میں زندگی بسر کرنی ہے۔یسوع مسیح دُعا کرنے والا ایسا سورما تھا جو دُعا میں بہت زیادہ وقت گزارتا تھا۔

اس لیے آج میں چاہتا ہو کہ اس بات سے ہم سیکھے کہ دعا ابلیس کے منصوبوں کو نا کام کرتی ہے اور بہت دفعہ دعا کے وسیلہ سے گنہگار نجات پاتے ہیں، شفا پاتے ہیں، رہائی پاتے ہیں۔ سو آئے میرے ساتھ دیکھے ایک مثال کہ دعا ابلیس کے منصوبوں پر غالب آتی ہے کیونکہ یسوع مسیح ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے کہ ہم اُس سے سیکھے۔

" شمعون! شمعون! دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا تا کہ گیہوں کی طرح پھٹکے، لیکن میں نے تیرے لئے دُعا کی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے اور جب تُو رجُوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا (لوقا 22:31)"

2- یسوع مسیح شمعون کو پُکارتا ہے

"شمعون! شمعون! دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا تا کہ گیہوں کی طرح پھٹکے"

یہاں پر خُداوند یسوع مسیح اُس رات کی بات کررہا ہے جس رات وہ خُدا کے منصوبہ کو پورا کرے گا۔ جس مقصد کے لیے یسوع مسیح پیدا ہوا، جس مقصد کے لیے خُدا انسان بنا وہ وقت نزدیک تھا، اور وہ اُس رات کی بات کررہا ہے جس رات خُداوند یسوع مسیح پکڑوایا جائے گا۔ اُس سے پہلے یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں میں سے ایک شاگرد شمعون کو کہتا ہے کہ شمعون! شمعون!،

بائبل مقدس میں ہم خُدا کو پکارتے ہوئے دیکھتے ہے کسی کو دو دفعہ کسی کو تین دفعہ۔ تو اُس کے پیچھے ایک بہت ہی اہم بات ہے۔ جب ہم پُرانے عہدنامہ کا مطالعہ کرتے ہے تو پُرانے عہدنامہ میں کہا گیا تھا کہ سموئیل! سموئیل! اس کے بعد اعمال کی کتاب میں کہا گیا تھا۔

کہ ساؤل! ساؤل! اور بھی بہت ساری جگہوں پر خُدا نے انسان کی توجہ دلانے کے لیے اُسے دوبارہ دوبارہ پُکارہ۔ جیسے انسان ہوتے ہوئے کسی کی توجہ دلانے اور کسی کو اہم بات بتانے کے لیے ہم زور دیتے ہے کہ اسے کرنا ہے کہ نہیں کرنا، آپ جب بھی اپنے کسی بچے کو کوئی کام کرنے کے لیے کہتے ہیں تو آپ ایک بار کہے گے لیکن اگر وہ نہ سنے گا تو آپ دوسری دفعہ اُس کو پُکارتے ہیں ہم تیسری دفعہ پُکارتے ہیں ہم چوتھی دفعہ پُکارتے ہیں اور اگر وہ پھر بھی بات نہ سنے تو اُس پر غصہ کرتے ہے۔

اِسی طرح بائبل مقدس میں بھی جب خُدا کسی بات کی دوہرائی کرتا ہے جب خُدا کوئی بات دوبارہ دوبارہ کہتا ہے جیسے خُدا اپنے بارے میں کہتا ہے "مجھے اپنی حیات کی قسم"۔ مجھے اپنے نام کی خاطر۔ جب جب خُدا اپنا نام یا اپنی حیات کی یا اپنے آپ کی قسم کھاتا ہے تو اُس سے مُراد یہ ہے کہ جو کچھ خُدا کہنے والا ہے وہ بہت اہم ہے، وہ بہت ضروری ہے، اُس پر کان دھرنے کی ضرورت ہے، اُس پر سوچنے کی ضرورت ہے کہ کچھ انوکھا کہا جائے گا۔ اسی طرح مجھے بھی اپنی زندگی میں بھی بیدار رہنے کی ضرورت ہے اگر خُدا مجھ سے کہے کہ فیصل! فیصل!

تو مجھے خبردار رہنے کی ضرورت ہے کہ خُدا میرے لیے کیا بات کرنا چاہتا ہے سو یہاں پر بھی کچھ اسی طرح کا ماحول تھا۔ پطرس اور یسوع مسیح کے درمیان جو گفتگو چل رہی ہے اُس رات اُس میز پر کھانا کھا رہے ہیں۔ یسوع مسیح نے کہا کہ تم میں سے کوئی ایک مجھے پکڑوائے گا اور میں خُدا کے منصوبہ کو پورا کروں گا۔ اور خُدا کی مرضی کے مطابق میں غیر قوموں کے حوالے کیا جاؤں گا، اور پھر مصلوب ہوں گا۔

اُس شام سو یہ ساری گفگو چل رہی ہے اور یسوع مسیح کا ایک لاڈلا، بڑبولا، تیز اور دلیر شاگرد کہتا ہے کہ یسوع میں تیرے ساتھ مرنے کو بھی تیار ہوں۔ تو یسوع مسیح نے کہا "شمعون! شمعون! دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے"

کتنی اہم بات خُداوند یسوع مسیح اُنہیں کہہ رہا ہے دو دفعہ شمعون! شمعون! کہا ہے کہ اب ذرہ غور سے سنو کہ ابلیس تمہیں گیہوں کی طرح (آپ سب جانتے ہی ہونگے کہ کنک کی جب مشین کے ساتھ کٹائی نہیں ہوتی تو بھریاں بھری جاتی ہیں تو کنک کو مٹی پر یا ڈرم پر مار کر کو علیحدہ کرتے ہے) پھٹکنے والا ہے۔ شیطان شاگردوں کے ساتھ ایسا ہی کرنے والا تھا کہ اُن کو لے اور اُن کو ایسے کچلے، ایسے پٹکے، ایسے آزمائے کہ وہ یسوع مسیح سے الگ ہو جائے۔ اور یسوؔع مسیح کو یہ پتہ تھا کہ ابلیس یہ کرنے والا ہے۔

جب یسوؔع مسیح پکڑوایا گیا تو اُس کے بعد یسوؔع کی ماں مریم، یوحؔنا اور کچھ عورتیں ہی صلیب کے اردگرد نظر آئی۔ باقی سب تتر بتر ہو گئے جیسے نبوت کی گئی تھی "کہ وہ چرواہے کو مارے گا اور چرواہے کی بھیڑیں پراگندہ ہو کر بھاگ جائیں گی"

یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو اتنا اہم سچ بتانے کو ہے کہ "شمعون! شمعون! دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے لیکن میں نے تیرے لئے دُعا کی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے جیسے خُداوند یسوع مسیح پطرس کے لیے دُعا کرتا ہے دوسرے شاگردوں کے لیے دُعا کرتا ہیں۔

یسوع مسیح نے یوحنا کی انجیل میں کہا کہ "اے باپ جو تو نے مجھے دیئے ہیں میں یہ نہیں چاہتا کہ تو اِن کو اِس دنیا سے اُٹھا لے بلکہ اس دنیا میں خداوند خُدا ان کو مضبوط کرتا کہ تیرے کلام اور سچائی کے وسیلہ سے مُقدس ہو" سو یسوع مسیح شمعون کے لیے ،شاگردوں کے لیے دُعا کرتا ہے۔

3 - " اور جب تُو رجُوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا"

یہاں پر جو اہم سبق ہے وہ یہ ہے کہ دعا کے اثر سے ابلیس کو شکست ملتی ہے، ابلیس شرمندہ ہوتا ہے اور ابلیس نا کامیاب ہوتا ہے۔ اس لیے ہم دُعا کرنے میں سستی نہ کرے۔ مجھے پتا کہ جیسے یسوع مسیح نے کہا کہ تم میں سے بہت میرے ساتھ وفاداری نہ کرے گے، لیکن بھاگ گے آپ کی زندگی میں بھی لوگ ہونگے جو آپ کے منہ پر کہتے ہیں کہ وہ آپ سے وفادار ہیں، آپ سے محبت کرتے ہیں، آپ کے لیے سب کچھ کرنے کے لیے تیار ہے۔

لیکن جب وہ گھڑی آتی ہے تو ابلیس اُن کو گیہوں کی طرح پٹکتا ہے تاکہ وہ آپ سے الگ ہو جائے۔ سو ہمیں اپنی زندگی میں یسوع جیسا رویہ اختیا کرنا ہے کہ ہمیں بھی دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ جب تو توبہ کرے، جب تو رجوع کرے، جب تو واپس آئے تو تیرا ایمان دوسروں کو مضبوط کریں۔ اس لیے دُعا خُداوند یسو مسیح کے بقول بنی نوع انسان کو بحال کرتی ہیں اور ابلیس پر فتح دیتی ہے۔ اسی لیے جس طرح یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے لیے دُعا کرتا ہے اسی طرح یسوع آپ کے لیے بھی دُعا کرتا ہے۔

"پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟ خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مَر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے، (رومیوں 8:31-34)"

شفاعت سے مُراد ہے کہ ہمارے لیے دُعا کرتا ہے، درخواست کرتا ہے بلکہ چوبیس گھنٹے (ہم تھک سکتے ہیں پر یسوع نہیں تھکتا، ہم اُکتا جاتے ہے لیکن یسوع نہیں اُکتاتا، ہم گھبرا جاتے ہے لیکن یسوع نہیں گھبراتا) دعا کرتا رہتا ہے۔

اس لیے میرے ساتھ ایک اور حوالہ دیکھیں ،" اے میرے بچو! یہ باتیں میں تمہیں اِس لئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز (1 یوحنا 1:2) "

جس طرح خُداوند یسوع مسیح کہتا ہے اے شمعون! اے شمعون! اسی طرح جب خُداوند یسوع مسیح کہتا ہے کہ "اے بچو! اس کا مطلب ہوتا ہے کہ خُداوند یسوع مسیح کوئی ضروری بات کرنا چاہتا ہے جو ہمارے لیے ضروری ہے۔ اس آیت میں جو لفظ مددگار استعمال کیا گیا ہے اس کا مطلب ہے وکیل، شافی، شفیق یا شفاعت کرنے والا، کسی کا بوجھ اُٹھانے والا، کلیسیا کے لیے بیدار رہنے والا، کسی کی مخالفت نہیں بلکہ وکالت کرنے والا، یا پھر کسی کے لئے بولنے والا۔ بعض اوقات ماں باپ کو اپنے بچے کی غلطی کے بارے میں پتا ہوتا ہیں لیکن دوسروں کے سامنے کہتے ہیں کہ ہمارا بچہ ایسا نہیں کر سکتا، لیکن جب علیحدگی میں جاتے ہیں تو اُسے کہتے ہیں کہ مجھے تیرے بارے میں پتا تھا لیکن پھر بھی میں نے تیری اس بات کو چھپائے رکھا۔ اسی طرح جب شیطان الزام لگانے کے لیے آتا ہے تو کہتا ہے کہ اس کی یہ غلطی ہے لیکن اس کے باوجود بھی یسوع مسیح خُداوند کی حضوری میں ہمارے لیے وکالت کرتا ہے اور ہماری شفاعت کرتا ہے۔

اور یسوع مسیح ہمارے لیے دُعا کرتا ہے۔ خُدا کسی نہ کسی کے وسیلہ سے اپنے بندوں کو کہتا ہے کہ میرے پیچھے آؤ اور جب وہ بندہ خُدا کی راہ پر نہیں چلتا تو خُدا اُسے اُس کے حالات پر چھوڑ دیتا ہے۔ سو اس سارے واقع میں سے ہم نے سیکھا کہ یسوع مسیح ہماری شفاعت کرتا ہے اسی طرح ہمیں بھی ایک دوسرے کے لیے دُعا کرنے کی ضرورت ہیں۔ آمین!!!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

مسیج ٹائیپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org